سبق 2:

"سچ کی تاثیر"

ایک شریف خاندان کا نوعمر لڑکا علم وکمال حاصل کرنے کے شوق میں اپنے وطن عزیز کو چھوڑنے پر آمادہ ہے۔ وہ اپنی ضعیف ماں سے عرض کرتا ہے "امّی جان میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں۔" اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک قافلے کے ساتھ سفر کرنا چاہتا ہوں۔ جو عنقریب ہمارے ملک کی راجدھانی بغداد کو جانے والا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ اس شہر میں ہر قسم کے کامل لوگ موجود ہیں اور وہاں علم کا چرچا ہے۔

اس یتیم لڑکے کی یہ درخواست اگرچہ ماں کے دل کو غمگین کرنے والی تھی مگر وہ اپنے پیارے بچے کی جدائی کو علم کی دولت کے مقابلہ میں گوارہ کرسکتی تھیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے ہونہار بچے کے اس نیک خیالی کو بہت پسند کیا اور نہایت خوشی کے ساتھ اس کی درخواست کو منظور فرمایا۔

ضعیف ماں نے ضروری سامان سفر تیار کیا اور جب قافلے کی روانگی کا وقت آیا تو چالیس دینار لڑکے کے حوالے کئے۔ اس نقدی کے علاوہ ایک اور چیز بھی عطا کی جو کہ دنیا کے تمام جواہرات سے زیادہ بیش قیمتی تھی۔ وہ قیمتی چیز صرف یہ نصیحت تھی کہ "میرے پیارے بچے! ہمیشہ سچ بولنا۔ اپنے دل، زبان اور

ہاتھ کو سچا رکھنا۔ کیسا ہی خوف وخطر پیش آئے سچ بات پر ثابت قدم رہنا۔ اب تم مجھ سے عہد کرو کہ ہمیشہ اس نصیحت پر عمل کروں گا''۔

سعادت مند لڑکے نے ماں کی بات غور سے سنی اور سچے دل سے عہد کیا کہ ''میں کسی حال میں اس کے خلاف نہ کروں گا'' یہ کہہ کر سلام رخصت کیا اور قافلہ کے ہمراہ بغداد کو روانہ ہوا۔ قافلے نے ابھی دو تین منزلیں ہی طے کی ہونگی کہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ نمودار ہوا۔ قافلہ میں شامل سارے لوگ خوف زدہ ہوگئے۔ مگر اس لڑکے کو کسی طرح کا خوف نہیں تھا۔ وہ بالکل اطمینان کے ساتھ اپنے جگہ کھڑا رہا۔ ڈاکوؤں نے باری باری سب کو لوٹنا شروع کیا۔ جو شخص کچھ حیلہ یا عذر کرتا اسے ڈاکوؤں کے ذریعہ بری طرح ستایا جاتا۔ ایک ڈاکو اس لڑکے کے پاس آیا اور بولا۔ ''اے لڑکے تمہارے پاس کیا ہے؟''

لڑکے نے برجستہ جواب دیا۔ ''میرے پاس چالیس دینار ہے۔''

چالیس دینار! ڈاکو نے متعجب ہوتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں چالیس دینار۔ لڑکے نے پھر سے کہا۔

کہاں چھپا رکھا ہے؟ ڈاکو نے رُعب دار آواز میں کہا۔

میری ماں نے اسے میرے قمیص کے آستین میں سی دیا ہے تاکہ کہیں راستے میں گر نہ جائے۔ لڑکے نے آستین دکھاتے ہوئے جواب دیا۔ لڑکے کا بے باک جواب سن کر ڈاکو اسے اپنے سردار کے پاس لے گیا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔

سردار کو پہلے تو اس بات کا یقین نہیں ہوا مگر جب آستین کھول کر دیکھا تو سچ مچ چالیس دینار نکلے۔ سردار نے کہا کہ اے لڑکے اگر تم حقیقت نہیں بتاتے تو تمہارا یہ مال بچ سکتا تھا۔ لڑکے نے جواب دیا'' میری ماں نے مجھے رخصت کرتے وقت نصیحت کی تھی کہ کیسا ہی خوف وخطر پیش آئے ہمیشہ سچ بولنا۔ اور میں نے اپنی ماں سے اس نصیحت پر عمل کرنے کا عہد کیا ہے۔

لڑکے کا جواب سن کر سردار بہت متاثر ہوا۔اس کے دل سے ایک آواز آئی "کیا تجھ کو شرم نہیں آتی؟ یہ لڑکا اپنی ماں سے کئے گئے عہد پر قائم ہے اور تو اس بڑے مالک کے عہد کی بھی پرواہ نہیں کرتا ہے اور ناحق اس کی خلقت کو ستاتا اور پریشان کرتا ہے۔"

اپنے دل کی اس آواز کو سنتے ہی ڈاکوؤں کے سردار نے لوٹ مار کے اس پیشہ سے توبہ کرلی اور اس کے تمام ساتھیوں نے بھی اس کا ساتھ دیا۔انہوں نے ہر ایک شخص کا مال واپس کردیا اور جن کو تکلیف پہنچائی تھی ان سے معافی چاہی اور آئندہ تمام عمر نیکی کے ساتھ بسر کی۔ جانتے ہو وہ کون تھے جن کے سچ کی ایسی تاثیر ہوئی؟ وہ تھے جناب ابومحمد محی الدین۔ جو آگے چل کر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کے نام سے مشہور ہوئے۔جن کی درگاہ شہر بغداد میں واقع ہے جہاں عقیدت مندوں کا مجمع لگا رہتا ہے اور جہاں سے لاکھوں نامرادوں کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

نوعمر	:	کم عمر	سعادت مند	:	فرمابردار
عزیز	:	پیارا	عہد	:	زمانہ
آمادہ	:	تیار	رخصت	:	جُدا
ضعیف	:	بزرگ	ہمراہ	:	ساتھ
تاثیر	:	اثر	عنقریب	:	بہت جلد
نمودار	:	ظاہر ہونا۔ سامنے آنا			
یتیم	:	جس کے والد انتقال کرگئے ہوں	حیلہ	:	بہانا
غمگین	:	اُداس	خِلقت	:	بنایا ہوا۔ پیدا کیا ہوا

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

دینار : عراقی روپیہ   ثابت قدم : اٹل

خوف وخطر: ڈر

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

(i) گر آپ اجازت دیں تو میں ایک .... کے ساتھ سفر کرنا چاہتا ہوں۔

(ii) ضعیف ماں نے ضروری .... تیار کیا۔

(iii) میرے پیارے بچے ہمیشہ .... بولنا۔

(iv) لڑکے کا جواب سُن کر سردار بہت .... ہوا۔

(v) اس کے دل سے ایک آواز آئی۔ کیا تجھ کو .... نہیں آتی۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(i) لڑکا وطن چھوڑنے پر کیوں آمادہ ہے؟

(ii) ماں نے لڑکے کو کتنے دینار دیئے؟

(iii) ماں نے دینار کہاں چھپا دیا تھا؟

(iv) لڑکا آگے چل کر کس نام سے مشہور ہوا؟

(v) سیدنا شیخ ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ بغدادی کا مزار اقدس کہاں ہے؟

درجہ ذیل سوالات کے جوابات زبانی بتائیں۔

(i) لڑکے نے ماں سے کیا عرض کیا؟

(ii) ماں نے لڑکے کو کیا نصیحت کی؟

(iii) ڈاکو لڑکے کو سردار کے پاس کیوں لے گیا؟

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

(iv) ڈاکوؤں کے سردار کے دل سے کیا آواز آئی؟

(v) سچ کی کیا تاثیر ہوئی؟

مثال دیکھ کر نئے الفاظ بنائیے:

مثال۔ سعادت : سعادت مند

(1) احسان : ____________

(2) دولت : ____________

2 فائدہ : ____________

(4) ضرورت : ____________

(5) درد : ____________

(6) ہنر ____________

کرکے دیکھیے:

سچ بولنے سے اگر آپ کو کوئی فائدہ ہوا ہو تو لکھیے؟

____

____

____

____

____